سوال

(16) کیا فال نیک وبد سچ ثابت ہوتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فال نیک وبد سچ ثابت ہوتے ہیں؟ اوراسلام کے نزدیک فال دیکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قصداً فال دیکھنا جیساکہ عوام وجہلاء میں مروج ہے کہ دیوان حافظ یا قرآن سے فال نکالنے اور دیکھنے میں، نہ قرآن سے ثابت ہے، نہ حدیث سے، نہ سلف صالحین صحابہ وتابعین وغیرہم سے۔ پس بلاشبہ اس طرح فال دیکھنا بدعت وممنوع ہے اور بدفالی سے تو صراحتہ حدیث میں منع کیا گیا ہے (ابو داؤد وترمذی.. ابو داؤد کتاب الطب باب فی الطیرۃ (3911) 4 ں 231، ترمذی کتاب السیر باب ماجاء ف الطیرۃ (1614) 4 160) وغیرہ البتہ نیک فال لینا شرعا درست ہے اور حدیث سے ثابت ہے اور تفاؤل مشروع ومباح وہ ہے جو قصدا وارادۃ نہ ہو، ابتداً کوئی آواز سنی اوراس کو نیک فال پر محمول کردیا۔ جیسے گھر سے کسی کام کے لیے نکلے اور کان میں کسی کی آواز آئی ''فائز یا ''مفلح،، یا '' رباح،، یا ''افلح یا ''یسار،، یا ''برکت،، یہ آواز سن کرخیال کرلیا کہ انشاء اللہ کام پورا ہوجائے گا۔ یا مقصد میں کامیاب ہوجائے گا یا تجارت میں نفع ہوگا وغیرہ تو یہ تفاؤل مشروع مباح وجائز بلکہ مستحب ہے اور قصداًوارداتا فال نکالنا اور دیکھنا غیر مباح وغیر جائز ہے۔ (مصباح بستی رمضان 1372ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 57